

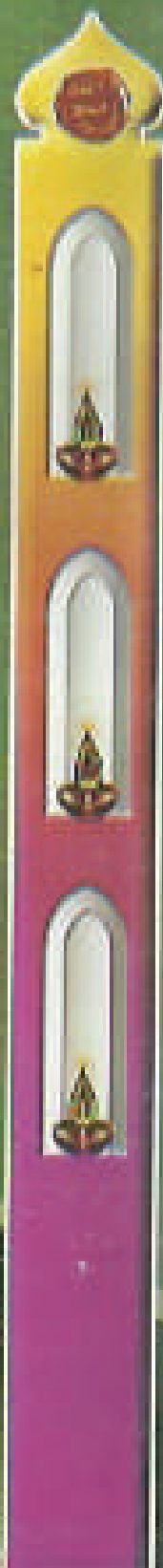


قرآن کریم 100 آرسو عقائد

قرآن مجید کی ۱۱۸ آیات اور معتبر تفاسیر سے ۱۰۰ آرسو عقائد اور سنت کا ثبوت
صرف اور صرف قرآن مجید سے ثبوت اس کتاب کی خصوصیت ہے

تالیف :

مولانا محمد شہزاد قادری ترائی صاحب



قرآن کریم

اور
سورة عقائد

قرآن مجید کی ۱۱۸ آیات اور معتبر تفاسیر سورة عقائد اور سنت نبویؐ
صرف اور صرف قرآن مجید سے ثبوت اس کتاب کی حقیقت

تالیف:

مولانا محمد شہزاد قادری ترائی صاحب



زاویہ پبلشرز

دربار مارکیٹ، لاہور

فون: 042-7248657 موبائل: 0300-9467047

Email: zavianpublishers@yahoo.com

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
۱	نور مصطفیٰ ﷺ اور قرآن مجید	۱۱
۲	علم غیب رسول ﷺ کا قرآن مجید سے ثبوت	۱۲
۳	غیر اللہ کو لفظ ”یا“ کے ساتھ پکارنا اللہ تعالیٰ کے کلام سے	۱۳
۴	غیر اللہ سے مدد مانگنا اور آیت قرآنیہ (بتوں سے متعلق نازل ہونے والی آیات کا جواب)	۱۴
۵	مزارات پر حاضری اور اس کی برکتیں قرآن مجید سے ثابت ہیں	۱۷
۶	مزارات پر گنبد اور عمارت بنانا قرآن مجید سے ثابت ہے	۲۰
۷	وسیلہ پکڑنا اللہ تعالیٰ کا حکم ہے	۲۲
۸	عبد المصطفیٰ، عبد الرسول اور عبد العلی وغیرہ نام رکھنے کا قرآن سے ثبوت	۲۳
۹	معراج النبی ﷺ کی حقیقت قرآن مجید سے	۲۵
۱۰	معراج کی رات دیدار الہی ﷺ و قرب الہی ﷺ کا کلام الہی سے	۲۶
۱۱	عصمت انبیاء علیہم السلام قرآن کی روشنی میں	۲۸
۱۲	سرکار اعظم ﷺ لکھنا جانتے تھے مگر کسی سے نہ پڑھے	۳۱
۱۳	بزرگان دین کے تبرکات کے برکات قرآن مجید سے	۳۲
۱۴	بزرگان دین کے ایام منا اللہ تعالیٰ کے دن ہیں	۳۴
۱۵	قرآن مجید اور عید میلاد النبی ﷺ	۳۵
۱۶	والدین رسول ﷺ مسلمان ہیں قرآن مجید سے ثبوت	۳۷
۱۷	حضرت ابراہیم علیہ السلام کے والد کا مسلمان ہونا قرآن مجید سے ثابت ہے	۳۸

جملہ حقوق محفوظ ہیں

2010ء

بار اول 1000

ہر پیسہ 70

زیر اہتمام نجات علی ناز

لیگل ایڈوائزرز

رائے صلاح الدین کمرل ایڈوکیٹ ہائی کورٹ (لاہور) 0300-7842176

محمد کامران حسن بھٹہ ایڈوکیٹ ہائی کورٹ (لاہور) 0300-8800339

ملنے کے پتے

اسلامک بک کارپوریشن، کمیٹی چوک، راولپنڈی 051-5536111

احمد بک کارپوریشن، کمیٹی چوک، راولپنڈی 051-5558320

کتاب گھر، کمیٹی چوک، راولپنڈی 051-5552929

مکتبہ بابا فرید، چوک جٹی قبر، پاکپتن شریف 0301-7241723

مکتبہ قادریہ، پراس سبزی منڈی، کراچی 0213-4944672

مکتبہ برکات المدینہ، بھادر آباد، کراچی 0213-4219324

مکتبہ رضویہ، آرام باغ، کراچی 0213-2216464

مکتبہ ضیائیہ، کمیٹی چوک، اقبال روڈ، راولپنڈی 051-5534669

مکتبہ سنی سلطان، حیدر آباد 0321-3025510

مکتبہ قادریہ، سرکار روڈ، گوجرانوالہ 055-4237699

علامہ فضل حق پبلیکیشنز، دربار مارکیٹ، لاہور 0300-4798782

کتب خانہ حاجی مشتاق احمد، بوہڑ گیٹ ملتان 061-4545486

(سورہ فتح، پارہ ۲۶، آیت نمبر ۸)

الْقُرْآن: النَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ

ترجمہ: یہ نبی (ﷺ) مومنوں کی جان سے زیادہ قریب ہیں۔

(سورہ احزاب، پارہ ۲۱، آیت نمبر ۶)

اس آیت کریمہ سے ثابت ہوا کہ جس طرح اللہ تعالیٰ انسانوں کی شہدہ رگ سے زیادہ قریب ہے اسی طرح حضور ﷺ مومنوں کی جان سے زیادہ قریب ہیں اب جو مومن ہوگا اس کے رسول ﷺ قریب ہوں گے اور جو مومن نہ ہوگا وہ چاہے انکار کرتا رہے اور قریب وہی ہوگا جو حیات اور حاضر و ناظر ہوگا اور اس کا انکار قرآن مجید کا انکار ہے۔

ہم سرکارِ اعظم ﷺ کو ہرگز اس طرح حاضر و ناظر نہیں مانتے کہ ادھر بھی ہیں، ادھر بھی ہیں، یہاں بھی ہیں، وہاں بھی ہیں بلکہ اپنی قبر انور میں حیات ہیں اور اپنے رب ﷻ کی عطا سے جب چاہیں جہاں چاہیں تشریف لے جاسکتے ہیں۔ یہ اصل اسلامی اور ایمانی عقیدہ ہے۔

سرکارِ اعظم ﷺ پر نبوت ختم

الْقُرْآن: مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝

ترجمہ: محمد (ﷺ) تمہارے مردوں میں کسی کے باپ نہیں ہاں اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں کے پچھلے (یعنی خاتم النبیین) اور اللہ

(سورہ احزاب، پارہ ۲۳، آیت نمبر ۴۰)

الْقُرْآن: الْيَوْمَ اكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَاتَّمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي

وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا

ترجمہ: آج ہم نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا۔

(سورہ مائدہ، پارہ ۶، آیت نمبر ۳ کا کچھ حصہ)

ان دونوں آیتوں میں ختم نبوت کا ذکر ہے پہلی آیت میں واضح لفظ خاتم النبیین استعمال کیا گیا ہے جس کے معنی آخری نبی ہیں دوسری آیت میں دین کا مکمل ہونا بیان کیا گیا ہے اس میں یہ بات واضح نظر آتی ہے کہ جب دین اسلام پر مکمل ہو گیا تو اب کوئی نیا نبی نہیں آئے گا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام قریب قیامت میں آئیں گے نبی بن کر نہیں بلکہ امتی بن کر آئیں گے لہذا انکار ختم نبوت کفر ہے کیونکہ قرآن مجید سے حضور ﷺ کا خاتم النبیین ہونا ثابت ہے۔

انبیاء کرام علیہم السلام پیدائشی نبی ہوتے ہیں بقول قرآن

الْقُرْآن: وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا آتَيْنَاكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ ۚ

ترجمہ: اور یاد کرو جب اللہ نے پیغمبروں سے اُن کا عہد لیا جو میں تم کو کتاب دوں پھر تشریف لائے تمہارے پاس وہ رسول کہ تمہاری